اشاعۃ السنۃ

نمبر ۶ و ۷ و ۸ جلد (۷)

معہ ضمیمہ

بابت ماہ شعبان و رمضان و شوال سنہ ۱۳۰۱ مطابق جون جولائی اگست سنہ ۱۸۸۴ء



قیمت رسالہ و ضمیمہ بدستور یعنی نوابون و رئیسون سے سالانہ **سے** گورنمنٹ اور عام اغنیا سے **صہ** متوسط اہل وسعت سے **معہ** کم وسعت لوگون سے **۱۲ سے** بے وسعت اہل علم سے جو اسکی اشاعت کرین **دعاء خیر**۔

خط و کتابت و ارسال زر مہتمم کے پورے نام و خطاب سے حسب نشان ذیل تا اطلاع ثانی ہونا چاہئے اور سبیل ارسال زر بجز منی آرڈر یا ہنڈوی اور کوئی نہو ورنہ مہتمم ذمہ وار نہ ہوگا۔ ابو سعید محمد حسین۔ مہتمم اشاعۃ السنہ بٹالہ ضلع گورداسپور

اشتہار واجب الاظہار

ایک شخص فیض الحق نامی پست قامت پیوستہ ابرو۔ گربہ چشم۔ گندم گون۔ عرصہ دو سال سے ہندوستان و پنجاب کے اکثر شہرون مین ہمارا رشتہ برادری جتاکر ہمارے نام کے جعلی خطوط دکھاکر لوگون کو دہوکہ دے رہا ہے۔ پہلے تو وہ قیمت اشاعۃ السنہ لوگون سے وصول کرتا رہا جسکے انسداد کے لئے اشاعۃ السنہ سنہ کے نمبر ۱۲ جلد ۶ کے معمولی اشتہار مین مجملاً بلا ذکر نام یہہ اسکا حال چھپایا گیا تہا اور اسکے بعد ہمیشہ اسی اشتہار مین اسکے خیال سے یہہ فقرہ لکہا جاتا ہے کہ ارسال زر بجز منی آرڈر یا ہنڈوی کے کسی اور سبیل سے نہو۔ آب اسنے اپنے ہاتہہ کو اور پہیلایا ہے اور خریداران اشاعۃ السنہ کے علاوہ عام لوگون کا مال مارنا شروع کر دیا ہے۔ بہت لوگون سے ہمارا نام لیکر قرض اُٹہایا اور ادا نہین کیا کسی سے کچہہ عاریۃً لیا تو واپس نہین دیا بہت جگہ ہمارے نام کے جعلی خطوط متضمن سفارش اور جعلی فہرستین چندہ بناء مسجد دکہاکر روپیہ وصول کرنا چاہا۔ بعض جگہ سے دوسرے کے نام کا روپیہ جعلی دستخط و رسید دیکر وصول کر لیا۔ **لہذا** محض حسبۃً للہ لوگون کے اموال و حقوق کی صیانت کی نظر سے بہ تصریح اسکے نام و حلیہ کے یہہ اشتہار جاری کیا گیا ہے۔ احباب و اخوان اسکے شر سے بچین۔ ہمارے نام و لحاظ سے اسکے دہوکہ مین نہ آجاوین بلکہ ہمارا نام لیکر ہمارا رشتہ جتاکر ہمارا خط دکہاکر جو کوئی کسی سے کچہہ مانگے کسی نام یا کسی صورت کا ہو اوسکا اعتبار نکرین اور یہہ سمجہہ رکہین کہ اس مضمون کے خطوط لکہنے کی ہاری عادت نہین۔ رہا معاملہ لین دین متعلق اشاعۃ السنہ سو بجز ڈاک سرکاری یا مقررہ اشخاص کے نہو جو شخص اپنا روپیہ بجز اشخاص مقررہ کسی کے ہاتہہ مین دیگا وہ اپنے روپیہ کا خود ذمہ وار ہوگا۔

ابو سعید محمد حسین مہتمم اشاعۃ السنہ

اطلاع تقسیم

نمبر ۶ و ۷ و ۸ جنمین ریویو براہین احمدیہ تمام ہوا معمولی تعداد سے دو چند چھپوائے گئے ہین قیمت ہر دو عام خریداران سے ... اور جو ۵ نسخہ خرید ... انکو ... قیمت معاف ... جو خریدار کم وسعت ہو ... یا جو مفت تقسیم کرنیکو لئے خریدین اونسے ہر دو نمبر کی ... ہے۔

یہہ دو نمبر مولف کے علاوہ اشخاص ذیل سے مقامات ذیل مین ملسکتے ہین

(۱) لاہور کشمیری بازار ... شیخ ... صاحب ...

(۲) امرتسر ... کٹرہ ... ملکان دار ... صاحب۔ حافظ ... صاحب۔

مطبعہ چشمہ نور امرتسر

فریق کے مشترک اعتراضات کا جواب دیا جاتا ہے وباللہ التوفیق۔

اعتراض اوّل کا جواب

اِس **اعتراض کا ماحصل** یہہ ہے کہ اِن الہامات مین بعض غلطیان ہین۔ جن سے الہام هذی الیک بجذع النخل مین مؤلف کا بصیغہ "تانیث خطاب اور الہام یا مریم اسکن انت و زوجک الجنة مین مریم علیہا السلام کا صیغہ تذکیر سے خطاب

الجواب پہلے الہام مین غلطی کا دعوے محض افترا ہے۔ کتاب مین لفظ هزی یا ہے سے جو صیغہ "تانیث ہے کہین نہین اسمین بصفحہ ۲۲۶ لفظ ہز بحذف یا ہے اور الہام یا مریم اسکن انت و زوجک الجنة مین لفظ مریم سے مولف مراد ہے جسکو ایک روحانی مناسبت کے سبب مریم سے تشبیہہ دی گئی ہے۔ وہ مناسبت یہہ ہے کہ جیسے حضرت مریم علیہا السلام بلا شوہر حامل ہوئی ہین۔ چنانچہ ظاہر قرآن کی دلالت ہے۔ اور انجیل مین تو اسپر صاف تصریح ہے (دیکھو اشاعة السنة نمبر ۲ و ۳ جلد ۴) ایسے ہی مؤلف براہین بلا تربیت وصحبت کسی پیر فقیر ولی مرشد کے ربوبیت غیبی سے تربیت پاکر مورد الہامات غیبیہ و علوم لدنیہ ہوئے ہین۔ اِس تشبیہ کی ایک ادنی مثال نظامی کا یہہ شعر ہے جسمین اُنہون نے اپنی طبیعت کو مریم سے تشبیہ دی ہے۔

ضمیرم نہ زن بلکہ آتش زن ست ٭ کہ مریم صفت بکر آبستن ست

اِس صورت مین مریم کا خطاب بصیغہ تذکیر محل* اعتراض نہین اور اسکے لئے زوج کا اثبات بھی مستبعد نہین اور یہان تو زوج سے مولف کی اتباع و رفقاء مراد ہین (دیکھو صفحہ ۴۰ رسالہ ہذا)

* کسی کو یہ شبہ نہ گذرے کہ برعایت لفظ مریم لفظ اسکن کو مؤنث کیون نہ کیا گیا۔ اِسلئے کہ لفظ مریم مین تانیث لفظی نہین۔ تا کہ لفظ کی رعایت ہوتی۔ معنوی تانیث تھی جو اس مقام مین مولف کی مراد ہونے سے نہ رہی۔